ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی 587/2014-2015 | 7/مئی، 2015

ڈی جی بی اے، جی اے ڈی نمبر ایچ 513/45.01.001/2014-15

دی چیئرمین/ چیف ایگزیکیوٹو آفیسر
سبھی ایجنسی بینکیں

محترم!

پینشنروں کے لائف سرٹیفکٹ جمع کرنے کے بعد ان کو رسید فراہم کرنا قانونی ضرورت

موجودہ ہدایات کے مطابق سبھی پینشنروں کو ان کی پینشن دینے والی بینکوں میں ہر سال نومبر میں لائف سرٹیفکٹ جمع کرنا ہوتا ہے تاکہ اُن کو پینشن ملتی رہے۔ یہ سرٹیفکٹ پینشن دینے والی بینک کی کسی بھی برانچ میں جمع کرنا ہوتا ہے۔ بھارت سرکار نے ستمبر، 2014 سے ایک نئی اسکیم آدھار کی بنیاد پر ڈیجیٹل لائف سرٹیفکٹ جس کو "جیون پرمان" کہا جاتا ہے، شروع کردی ہے جس کے بارے میں ہمارے مورخہ 9 دسمبر، 2014 کے سرکلر میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

2. اس کے باوجود بھی ہمیں مرکزی/ ریاستی حکومتوں کے پینشنروں کی طرف سے شکایتیں موصول ہورہی ہیں کہ پینشنروں کے ذریعہ بینک برانچوں میں لائف سرٹیفکٹ جمع کرنے کے باوجود بھی اُن کو ریگولر پینشن نہیں دی جارہی ہے اور بتایا جاتا ہے کہ متعلقہ برانچوں میں اُن کے ذریعہ جمع لائف سرٹیفکٹ مل نہیں رہے ہیں اس وجہ سے ہونے والی پریشانیوں اور مشکلات کے مدنظر سبھی بینک برانچیں جہاں سرکاری پینشن کی تقسیم کی جاتی ہے، کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ لائف سرٹیفکٹ موصول ہونے پر فوراً پینشنر کو ایک دستخط شدہ رسید فراہم کریں اور اُس کو فوراً ہی سی بی ایس میں اندراج کریں (رسید سسٹم سے جنریٹ کرکے دینا چاہئے) اس سے دو مقاصد حل ہوں گے پینشنر کو رسید ملے گی اور ریکارڈ بھی اپ ڈیٹ ہوجائے گا۔

3. آپ پینشنروں کے درمیان ڈیجیٹل لائف سرٹیفکٹ جمع کرنے پر زور دیں اس سے پینشنر کو برانچ میں بہ نفس نفیس حاضری سے بھی چھوٹ ملے گی اور رسید بھی نہیں جاری کرنی پڑے گی۔

آپ کا مخلص

(مونشا چکرورتی)

جنرل منیجر

ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ اینڈ بینک اکاؤنٹس، سینٹرل آفس، ممبئی سینٹرل اسٹیشن کے سامنے بھائی کلہ، ممبئی-400008

Department of Government & Bank Accounts, Central Office, Opp.Mumbai Central Railway Station,Byculla, Mumbai- 400008